سوال

کتابوں اور رسولوں پر ایمان

جواب

الحمد للہ

جب اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور ان کی اولاد زمین پر پھیل گئی تو اللہ تعالی نے انہیں ویسے ہی نہیں چھوڑ دیا بلکہ ان کے لئے رزق کا انتظام کیا اور ان پر اور ان کی اولاد پر وحی کا نزول فرمایا تو ان کی اولاد میں سے کچھ تو اللہ تعالی پر ایمان لائے اور کچھ نے کفر کا ارتکاب کیا ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

>اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو پس بعض لوگوں کو تو اللہ تعالی نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوگئی > النحل/32

اور وہ کتابیں جو اللہ تعالی نے نازل فرمائی ہیں وہ چار ہیں : تورات ، انجیل ، زبور اور قرآن مجید ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

>آپ پر حق کے ساتھ اس کتاب کو نازل فرمایا جو اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی ہے اسی نے اس سے پہلے تورات اور انجیل کو نازل کیا تھا > آل عمران/3

اور فرمان باری تعالی ہے :

>اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا فرمائی > الاسراء/55

انبیاء اور رسول بہت ہیں جن کی تعداد اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا ان میں کچھ تو وہ ہیں جن کا اللہ تعالی نے ہم پر بیان کر دیا اور کچھ وہ ہیں جن کا ہم پر بیان نہیں کیا ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

>اور آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کے واقعات ہم نے آپ پر بیان کئے ہیں اور بہت سے رسولوں کے نہیں بھی کئے > النساء/164

ان سب کتابوں پر جو کہ اللہ تعالی نے نازل فرمائی ہیں اور ان سب انبیاء اور رسولوں پر جنہیں اللہ تعالی نے بھیجا ہے ایمان لانا واجب ہے جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

>اے ایمان والو! اللہ تعالی پر اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتاری ہے اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل فرمائی ہیں ایمان لاؤ جو شخص اللہ تعالی اور اس کے کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کے دن کفر کرے گا تو وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا > النساء/136

رسول اور نبی یہ ایک مسمی کے دو نام ہیں جسے اللہ تعالی نے اس لئے مبعوث کیا ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ وحدہ کی عبادت کی دعوت دیں انبیاء اور رسولوں کو اللہ تعالی نے چن لیا اور

انہیں اپنے بندوں تک دین کو پہنچانے اور اس کی تبلیغ کرنے لئے بھیجا۔ فرمان باری تعالی ہے :

> ہم نے انہیں خوشخبری دینے والے اور آگاہ کرنے والے رسول بنایا ہے تاکہ لوگوں کو کوئی حجت اور الزام رسولوں کے بھیجنے کے بعد اللہ تعالی پر نہ رہ جائے > النساء/165

اور انبیاء ورسول بہت زیادہ ہیں ان میں سے اللہ تعالی نے قرآن مجید میں 25 پچیس کا ذکر کیا ہے توان سب پر ایمان لانا واجب ہے اور وہ یہ ہیں :

آدم – ادریس – نوح – ھود – صالح – ابراہیم – لوط – اسماعیل – اسحاق – یعقوب – یوسف – شعیب – ایوب – ذوالکفل – موسی – ھارون – داود – سلیمان – الیاس – الیسع – یونس – زکریا – یحیی – عیسی – محمد – صلی اللہ علیہم جمیعا

اور قرآن کریم آسمانی کتابوں میں سے سب عظیم اور آخری اور پہلی سب کتابوں کا ناسخ ہے اور محافظ اور حاکم ہے تو اس پر عمل کرنا اور اس کے علاوہ کو چھوڑنا واجب ہے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

> اور ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ یہ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور ان کی محافظ ہے اس لئے آپ ان کے آپس کے معاملات میں اللہ تعالی کی اتاری ہوئی کتاب کے ساتھ فیصلے کریں > المائدہ/48

اور اللہ تعالی نے اولاد آدم سے رسولوں اور انبیاء کو چن کر ہر امت میں مبعوث فرمایا اور انہیں اللہ وحدہ کی عبادت کرنے کی دعوت دینے اور وہ قانون بیان کرنے کا حکم دیا جس میں دنیا وآخرت کی سعادت ہے اور جو شخص ایمان لائے اور اسے جنت کی خوشخبری اور جو کفر کرے اسے جہنم سے ڈرانے کا حکم دیا ۔

فرمان باری تعالی ہے :

> اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو پس بعض لوگوں کو تو اللہ تعالی نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوگئی > النحل/36

اللہ تعالی نے بعض انبیاء ورسل کو بعض پر فضیلت دی ہے توان میں سے سب سے افضل اولوالعزم ہیں جو کہ یہ ہیں : نوح ، ابراہیم ، موسی ، عیسی اور محمد علیہم السلام اور اولوالعزم میں سے افضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا حتی کہ اللہ تعالی نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سب لوگوں کی طرف بھیجا اور وہ آخری نبی اور رسول اور ان میں سے افضل ہیں ۔ جیسا کہ اللہ تعالی نے ان کے متعلق فرمایا ہے :

> ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے > سبا/28

انبیاء اور رسل کو اللہ تعالی نے چنا اور انہیں ان کی امت کے لئے قدوہ اور نمونہ اور آئیڈیل بنایا اور ان کی تربیت کی اور انہیں مودب بنایا اور انہیں رسالت دے کر ان کی عزت وتکریم کی اور انہیں معاصی اور گناہوں سے بچایا اور معجزات کے ساتھ ان کی مدد کی تو وہ انسانوں میں خلقت اور خلق کے لحاظ سے اکمل اور کامل ہیں اور ان سب میں سے علم کے اعتبار سے افضل اور بات کے لحاظ سے سچے اور سیرت کے اعتبار سے معطر ہیں اللہ تعالی نے ان کے متعلق ارشاد فرمایا :

> اور ہم نے انہیں پیشوا بنا دیا کہ ہمارے حکم سے لوگوں کی رہبری کریں اور ہم نے ان کی طرف نیک کاموں کے کرنے اور نمازوں کے قائم رکھنے اور زکوۃ دینے کی وحی کی اور وہ سب کے سب ہمارے عبادت گزار بندے تھے > الانبیاء/73

توجب انبیاء اور رسولوں کا اطاعت اور حسن خلق کے اعتبار سے یہ بلند مقام ومرتبہ ہے تو اللہ تعالی نے ہمیں ان کی اقتداء اور پیروی کرنے کا حکم دیا ۔

فرمان باری تعالی ہے :

< یہی لوگ ایسے تھے جن کو اللہ تعالی نے ہدایت دی تھی تو آپ بھی ان کے طریقے پر ہی چلیئے > الانعام/90

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سب انبیاء اور رسولوں کی صفات جمع ہوگئی اور اللہ تعالی نے انہیں اخلاق عظیمہ سے نواز کر ان کی عزت و تکریم میں اضافہ کیا ہے تو اسی لئے ہمیں ہر معاملے میں ان کی اتباع کرنے کا حکم دیا ہے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

< یقینا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے عمدہ نمونہ ہیں ہر اس شخص کے لئے جو اللہ تعالی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالی کی یاد کرتا ہے > الاحزاب/ 21

سب انبیاء و رسل پر ایمان یہ عقیدہ اسلامیہ کے ارکان میں سے ہے جس کے بغیر مسلمان کا ایمان پورا نہیں ہوتا کیونکہ سب نبی ایک ہی عقیدے کی دعوت دیتے رہے اور وہ اللہ تعالی پر ایمان ہے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

< اے مسلمانوں تم سب کہو کہ ہم اللہ تعالی پر اور اس چیز پر بھی جو ہماری طرف اتاری گئی اور جو چیز ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیھم السلام) اور ان کی اولاد پر اتاری گئی اور جو کچھ اللہ تعالی کی جانب سے موسی اور عیسی (علیھما السلام) اور دوسرے انبیاء (علیھم السلام) دیئے گئے اس پر ایمان لائے ہم ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے ہم اللہ تعالی کے فرمانبردار ہیں > البقرہ/136.

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر: 10468